

وارانسی میں گنگا کے صاف ستھرے گھاٹوں کو آلودگی سے پاک بنایا جائے گا

Posted On: 20 OCT 2017 3:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 اکتوبر؛ پاکیزگی سے بھرپور وارانسی میں صاف ستھرے گھاٹوں میں گنگا کے پانی کو آلودگی سے پاک بنایا جائے گا۔ نامی گنگے پروگرام کے تحت اس علاقے کے چاروں طرف سے آنے والی آلودگی پر قابو پایا جائے گا اور گھاٹوں کی صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ وارانسی میں صاف ستھری گنگا سے متعلق قومی مشن کے ذریعے شہر کو دریائی آلودگی سے نجات دلانے کے لیے گندے پانی کو صاف ستھرا بنانے کے پلانٹس سے لے کر گھاٹوں میں بہتری لانے اور دریا کو صاف ستھرا بنانے کے لیے مقررہ وقت کے اندر اندر بہت سے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

پانی کو صاف کرنے کے محاذ سے وارانسی قصبے میں فی الحال 300 ایم ایل ڈی پانی صاف کیا جاتا ہے، جس کے بارے میں امید ہے کہ 2030 تک یہ مقدار 390 ایم ایل ڈی ہو جائے گی۔ پانی کو صاف کرنے کے موجودہ تین پلانٹس دینا پور، بھگوان پور اور ڈی ایل ڈبلیو کی صلاحیت محض 102 ایم ایل ڈی ہے۔ جبکہ باقی پانی ورونا اور اسی دریاؤں کے ذریعے دریائے گنگا میں براہ راست چلا جاتا ہے۔ اس خلا کو پر کرنے کے لیے دینا پور میں 140 ایم ایل ڈی، ایس ٹی پی اور گوئیٹھا میں 120 ایم ایل ڈی ایس ٹی پی کی تعمیر کی جارہی ہے۔ یہ تعمیر جاپان کی بین الاقوامی تعاون ایجنسی جے آئی سی اے کے ذریعے کی جارہی ہے۔ یہ پروجیکٹ اپنی تعمیر کے آخری مرحلے میں ہے اور مارچ 2018 سے پہلے تیار ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ رمنا میں 50 ایم ایل ڈی ایس ٹی پی کا کام بھی تفویض کر دیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے رعایتی معاہدے پر بھی دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ لہذا مجموعی طور پر ان ایس ٹی پی سے 412 ایم ایل ڈی کی، پانی صاف کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی، جو پانی صاف کرنے کی 2035 تک کی ضرورت پوری کئے جانے کے لیے کافی ہے۔

ایک صاف ستھری گنگا کا کام اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا، جب تک کہ اس کے آس پاس کے علاقوں کو بھی صاف نہ کیا جائے۔ اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت ہند نے پچھلے سال نامے گنگے پروگرام کے تحت وارانسی کے 84 وراثتی گھاٹوں پر صفائی ستھرائی کا کام شروع کیا، جس کے مثبت نتائج ظاہر ہو چکے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ 153 عوامی بیت الخلا کی تعمیر کا کام بھی تفویض کیا گیا ہے، جس پر تقریباً 20 کروڑ سات لاکھ روپے کی لاگت آئے گی۔ ان میں سے 109 بیت الخلا تعمیر بھی کئے جا چکے ہیں، جنہیں ہر روز 15 ہزار سے 20 ہزار لوگ استعمال کرتے ہیں۔ 26 مقامات پر گھاٹوں کو بہتر بنانے کا کام بھی کیا جا رہا ہے اور بہت سی جگہوں پر مرمت کا کام بھی کیا جا رہا ہے۔ چار گھاٹوں پانڈے پور، ندیسر، بھوانیہ پوکھرن اور کونیا پر کپڑے دھونے کی وجہ سے ہونے والی آلودگی سے نجات حاصل کرنے کے لیے ان گھاٹوں کی تجدید بھی کی جارہی ہے۔ جبکہ بہت سی دھوبی برادریوں کو نئے گھاٹوں پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

(م ن - اس - ن ر - 18.10.17)

U - 5263

